فہرستِ مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	باب (۱)	
۱	اپنے متعلق	۱
۲	ہمارے گرد و اطراف کے ذی حیات	۲
	باب (۲)	
۳	دنیا میں حیات کا آغاز کیونکر ہوا	۱۱
۴	اگر دنیا بھر کے پودے ہلاک ہو جائیں تو کیا حالت ہو	۱۳
۵	ایک برگ گیاہ جو کام انجام دیتا ہی طاقتور سے طاقتور انسان بھی وہ کام انجام نہیں دے سکتا	۱۴
۶	پودوں میں یہ عجیب بات ہی کہ وہ ہر چیز سے تغذیہ حاصل کر سکتے ہیں	۱۶
۷	پودے اب بھی اسی طرح بقید حیات رہتے ہیں جس طرح لاکھوں برس قبل تھے	۱۷
۸	روئے زمین کے سب سے پہلے ذی حیات اشیاء	۱۸
۹	طویل قامت گھانس جس کا نشو و نما اگلے زمانہ میں ہوتا تھا اور اب پتھر کے کوئیلہ کی	

نمبر	مضمون	صفحہ
	شکل میں نظر آتی ہے ۔	۱۹
۱۰	وہ زمانہ جب کہ پودوں کا وجود دنیا میں ہوا	۲۰
۱۱	پودے کوئی نئی بات نہیں سیکھتے بلکہ افعالِ قدیم کو بہ عمدگی انجام دیتے جاتے ہیں	۲۱
	باب (۳)	
۱۲	پودوں کا حیرت انگیز راز ۔	۲۲
۱۳	اگر سورج کی روشنی زایل ہو جائے تو دنیا کی ہستی مٹ جائے	۲۷
۱۴	پتّا کیوں چپٹا اور پتلا ہوتا ہے	۲۸
۱۵	سورج کی کرنیں سبزی کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہیں ۔	۲۹
	باب (۴)	
۱۶	پودے کیونکر ہوا میں زندگی بسر کرتے ہیں ۔	۳۱
۱۷	پودوں کے متعلق اہم معلومات ۔	۳۴
۱۸	سبزی کے عجیب افعال ۔	۳۵
۱۹	پودے کیونکر دنیا کی عظیم ترین قوت کو کام میں لاتے ہیں ۔	۳۶
۲۰	قوت رکھنے اور اس کو جائز طور پر استعمال کرنے کا فرق ۔	″
۲۱	اظہار تعظیم کے لئے کیوں مجبوری ہے ۔	۳۸

	مضمون	صفحہ
	باب (۵)	
۲۲	حیات کا آغاز کیونکر سمندر سے ہوا - - - - - - - - -	۳۹
۲۳	حیات کی ابتدا سمندر سے کیوں ہوئی - - - - - - - -	۴۲
۲۴	ذی حیات کا تہہ آب فرش - - - - - - - - - -	۴۳
۲۵	سب سے پہلے ذی حیات کا دنیا میں وجود - - - - - - - -	″
۲۶	حیات کے اولاً خشکی پر آنے کے موقع پر عجیب و غریب تغیرات - -	۴۴
۲۷	چاند نے کیونکر حیات کو کنارے تک پہنچایا - - - - - - -	″
۲۸	مدارج ترقی طے کرنے کے لیئے حیات کو سمندر سے خشکی میں کیوں آنا پڑا -	۴۶
۲۹	حیات کی رسائی کیونکر سمندر کی تہہ تک ہوئی - - - - -	″
۳۰	ابتدائی ذی حیات کی کیونکر خشکی تک بتدریج رسائی ہوئی - -	۴۷
۳۱	اس تغیر عظیم کا وقوع اور حیات کی تعجب انگیز ترقی - - -	۴۹
	باب (۶)	
۳۲	حیات کو خشکی کی کیوں ضرورت ہوئی - - - -	۵۰
۳۳	حرارت حاصل کرنے کے لیئے حیات کیونکر آگ مشتعل کرتی ہے - -	۵۲
۳۴	تمام جانداروں کے جسم کی اندرونی آگ ہمیشہ مشتعل رہتی ہے - -	۵۳
۳۵	آگ ہر وقت یکساں حرارت سے مشتعل رہتی ہے - - - -	۵۴
۳۶	خشکی کی ذی حیات حیوان نے آکسیجن کے مصرف سے واقفیت حاصل نہیں کی -	۵۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۷	ہوا میں حیات کا گزر زیادہ اہمیت نہیں رکھتا	۵۷
۳۸	خشکی کے لکھوکھا ذی حیات مچھلیوں سے بہتر نہیں ہیں	″
۳۹	حیات کی ایک نوع خاص جو ترقی کر رہی ہے	۵۸
۴۰	لال مصروف پرواز ہونے کے وقت کیا ساتھ لیجاتا ہے	۵۹
۴۱	یہ امر نظر انداز نہ کرنا چاہیئے کہ حیات کا بقا صرف پانی میں ہو سکتا ہے	۶۰
	باب (۷)	
۴۲	جسم کی ترکیب	۶۱
۴۳	ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں کی پانچ بڑی قسمیں	۶۴
۴۴	ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں کی تاریخ	۶۵
۴۵	سمندر میں رہنے والے جانور بالعموم مچھلیاں نہیں ہیں	۶۶
۴۶	مچھلی جو جانور بن جاتی ہے	۶۷
۴۷	مینڈکوں کے اجداد نے جانوروں کی بنا قائم کی	۶۸
۴۸	وہ زمانہ جب کہ رینگنے والے جانوروں کا زمین پر راج تھا	۶۹
۴۹	پرندوں کا پہلے دنیا میں کس طرح وجود ہوا	۷۰
۵۰	عالمِ حیوانی کا ارتقا	۷۲
۵۱	ہمارے اجسام کی ساخت کا جزوِ اعظم	″
۵۲	جسم کے ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی ساخت	۷۳

نمبر	مضمون	صفحہ
۵۳	جانور کس طرح اپنے عجیب اعضاء سے کام لیتے ہیں - - - - - -	۷۳
	باب (۸)	
۵۴	مختصر ذی حیات - - - - - - - - - -	۷۶
۵۵	جراثیم کی یوماً فیوماً بالیدگی کا کس طرح حال دریافت کیا جا سکتا ہے - -	۷۸
۵۶	عجیب ترین چھوٹے چھوٹے خانے جو حیات کے جملہ کام انجام دیتے ہیں -	[illegible]
۵۷	دس لاکھ جراثیم ایک پیسہ پر رکھے جا سکتے ہیں - - - - -	۸۰
۵۸	ایک ذی حیات کا ایک سے دو ہو جانے کا حیرت انگیز طریقہ - - - -	۸۱
۵۹	اگر جراثیم کو غذا ہر جگہ دستیاب ہو تو کیا صورت پیش آئے - - -	۸۲
۶۰	جراثیم درحقیقت مختصر پودے ہیں لیکن جانوروں کی طرح گزر کرتے ہیں -	۸۳
۶۱	جراثیم جو ہماری زندگی کے معین اور دنیا میں کارہائے عظیم انجام دیتے ہیں	۸۴
۶۲	جراثیم کیونکر دنیا کو تازہ اور جوان رکھتے ہیں - - - - - -	۸۵
۶۳	حقیر مخلوق جو ہر زمانہ میں حیات کے اعادہ میں ممد و معاون ہوتی ہے - - -	״
	باب (۹)	
۶۴	ہمارے بن دیکھے دوست و دشمن - - - - - - - - -	۸۵
۶۵	جراثیم جو ہماری علالت کے زمانہ میں دوا کا کام دیتے ہیں - - - - -	۸۹
۶۶	جراثیم جن سے مکھن اور پنیر کی تیاری میں مدد ملتی ہے - - - - -	۹۰
۶۷	ہمیں پاپوش بھی ان بہی خواہ جراثیم کی بدولت نصیب ہوتی ہے - -	۹۱
۶۸	جراثیم کی بدولت حیاتِ قدیم کا اعادہ ہو سکتا ہے - - - - - -	۹۲

نمبر	مضمون	صفحہ
۶۹	جراثیم جو انسان کے لئے باعث تکلیف و مصیبت ہیں - - - -	۹۳
۷۰	نباتات و حیوانات جو قدرتی حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں جراثیم کے مصائب سے محفوظ رہتے ہیں	۹۴
۷۱	بندروں سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے - - - - - - -	۹۵
۷۲	دنیا کی سخت ترین برائی جس کا انسداد کیا جاسکتا ہے - - - - -	۹۶
۷۳	جراثیم ہمیں اپنی حفاظت کرنے کے لئے کس طرح متنبہ کرتے ہیں - - - -	۹۷
۷۴	جراثیم جو شیر بھیڑئیے سے بھی زیادہ مضرت رساں ہیں - - -	۹۸
	باب (۱۰)	
۷۵	سادہ ترین نوع حیات - - - - - - - - - -	۹۹
۷۶	دنیا کی عاجز ترین ذی حیات مخلوق - - - - - - - -	۱۰۱
۷۷	چھوٹا گولا جس میں حیات سکونت گزین ہوا کرتی ہے - - - -	۱۰۲
۷۸	مادہ کا گول نشان جو بطور خود حرکت کرتا اور جاندار ہوتا ہے - -	۱۰۳
	باب (۱۱)	
۷۹	حیات کا وجود کس مقام پر ہے - - - - - - - - - - -	۱۰۶
۸۰	قلب درحقیقت دماغ اور صدر کا کام انجام دیتا ہے - - - - - -	۱۰۸
۸۱	خوردبین میں خانے کی کیا شکل نظر آتی ہے - - - - - -	۱۰۹
۸۲	گنڈے کیڑے کی جاندار خانوں اور خود ہمارے بدن کے جاندار خانوں کی حیرت انگیز مشابہت	۱۱۰
	باب (۱۲)	
۸۳	حیات کی ترکیب کس طور پر ہوئی - - - - - - - - -	۱۱۳

نمبر	مضمون	صفحہ
۸۴	حیات کا حیرت انگیز راز جو کبھی سمجھ میں نہیں آسکتا - - - - - - - - -	۱۱۵
۸۵	حیات کے متعلق کس لحاظ سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے - - -	۱۱۶
۸۶	کیپلر کا دُوربین سے مشاہدہ - - - - - - - - - -	″
۸۷	دو چیزیں جن سے پروٹوپلازم کی ترکیب میں مدد ملی ہے - - - - -	۱۱۷
۸۸	پانچ عناصر عظیم جو حیات کے لیے لازمی ہیں - - - - - -	۱۱۸
۸۹	پروٹوپلازم کی تعظیم قوت تجدید - - - - - - - -	۱۱۹
	باب (۱۳)	
۹۰	خون کے سفید جاندار خانے - - - - - - - - - -	۱۲۰
۹۱	جاندار خانے جن سے خون میں سرخی پیدا ہوتی ہے اُن کے عمل کا طریقہ -	۱۲۲
۹۲	جسم کے جاندار ارکان اور اُن کے اندر کے حیرت انگیز افعال - - - -	۱۲۳
۹۳	خون کے سرخ مادہ کے مماثل خون میں کا سرخ مادّہ - - - - -	۱۲۴
۹۴	لوہا جس سے خون سُرخ اور گھانس سبز ہوتی ہے - - - - - -	۱۲۵
۹۵	خون کی سُرخی جسم کے تمام حصّوں میں آکسیجن پہنچاتی ہے - - - -	″
۹۶	تنفس سے پھیپڑوں کے اندر کیا چیز داخل ہوتی ہے - - - - -	۱۲۷
۹۷	ہاتھ کی پشت کو بغور دیکھنے سے دوران خون کا حال معلوم ہوتا ہے - -	″
۹۸	انسان زہر کھانے سے کیوں ہلاک ہوتا ہے - - - - - -	۱۲۹
	باب (۱۴)	
۹۹	خون کے سفید جاندار خانے - - - - - - - - - -	۱۳۰

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۰۰	محافظین جو ہماری جان کی حفاظت کے لیے خود ہلاک ہوجاتے ہیں -	۱۳۲
۱۰۱	سرگزشت حیات کا ایک حیرت انگیز افسانہ -	۱۳۳
۱۰۲	قدرت کی صحت بخشی کا ایک حیرت انگیز طریقہ -	۱۳۴
۱۰۳	جب اُنگلی کٹ جاتی ہے تو عجیب حالت پیدا ہوتی ہے -	۱۳۵
۱۰۴	الکحل کس طرح ان چھوٹے سفید محافظین کی قوت کو زائل کردیتی ہے -	۱۳۶
۱۰۵	گیسیں جو خون کی ترکیب میں معاون ہوتی ہیں -	۱۳۷
۱۰۶	ہمارے جسم میں جو گیس ہمیشہ تیار ہوتی رہتی ہیں -	۱۳۸
۱۰۷	ہم کیوں نمک کے بغیر تھوڑی دیر بھی زندہ نہیں رہ سکتے -	۱۳۹
۱۰۸	جسم کیونکر اس زہریلی گیس کو خارج کرتا ہے جو اس کے اندر بنتی ہے -	۱۴۰
۱۰۹	تنفس کی حالت میں درحقیقت جسم کی کل کے کونسے پرزے کام انجام دیتے ہیں	۱۴۱
۱۱۰	اب تک کسی شخص کو کماحقہ خون کے نمک کے افعال کا علم نہیں ہوا -	۱۴۲
۱۱۱	خون کیونکر ان چیزوں کے اخراج میں معاونت کرتا ہے جسکی جسم کو ضرورت نہیں	۱۴۳
	باب (۱۵)	
۱۱۲	دل جیتا جاگتا پمپ -	۱۴۶
۱۱۳	چوٹ لگنے پر خون بہنے کا رکاؤ کس طرح کیا جاسکتا ہے -	۱۵۱
۱۱۴	دل کے دو پمپ اور ہمارے جسم میں اُن کا فعل -	۱۵۲
۱۱۵	ہمارے دل کی حیرت انگیز ترکیب -	۱۵۳
۱۱۶	ایک قطرہ خون کیونکر رگوں میں سے ہو کر گزرتا ہے -	۱۵۴

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۱۷	اعصاب کے جاندار خانے جن سے دل کی حرکت کا آغاز ہوتا ہے - - - -	۱۵۵
۱۱۸	اعصاب کے دو جوڑ جو دماغ سے نکل کر دل تک پہنچتے ہیں - - - - -	۱۵۶
۱۱۹	پیغام بر اعصاب جو جسم کو دماغ کے احکام پہنچاتے ہیں - - - - - -	۱۵۷
۱۲۰	ہمارا جسم ایک جاندار کل ہے جو حیات کا تابع فرمان ہے - - - - -	۱۵۸
۱۲۱	چھوٹی چھوٹی نالیاں جن سے خون میں کی ہوا کی آمد و رفت ہوتی ہے - -	۱۵۹

باب (۱۶)

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۲۲	حیات اور پھیپڑے - - - - - - - - - - - - -	۱۶۰
۱۲۳	ہوا کس راستہ سے جسم میں داخل ہوتی ہے - - - - - - -	۱۶۲
۱۲۴	ہوا کے پھیپڑوں میں داخل ہونے سے قبل صاف ہونے کا طریقہ - -	۱۶۳
۱۲۵	زندگی کے لیے ناک کے ذریعہ سے سانس لینا زیادہ مفید ہے - -	۱۶۴
۱۲۶	اُچھو سے کس طرح گلوخلاصی ہو سکتی ہے - - - - - -	۱۶۶
۱۲۷	وہ نالیاں جن میں سے سانس گزر کر پھیپڑوں تک پہنچتا ہے - - -	۱۶۷
۱۲۸	پھیپڑوں کی عجیب و غریب ساخت کی سطح ۲۰۰۰ فٹ کی ہوتی ہے - -	۱۶۸
۱۲۹	پھیپڑوں کے جان دار گرد روب جو گرد و غبار کو نکالتے رہتے ہیں - -	۱۶۹
۱۳۰	تنگ لباس پہننے سے کیا نقصان ہے - - - - - - - -	۱۷۱
۱۳۱	ہمارے زندہ رہنے کے لیے دو عضلات کا ہمیشہ متحرک رہنا ضرور ہے -	″
۱۳۲	دماغ کا چھوٹا سا داغ جو حیات کا مرکز ہے - - - - - - -	۱۷۲

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۳۳	غلط طریقہ پر کھانسی کی صورت میں کیا کرنا چاہیئے - - - -	۱۷۳
	باب (۱۷)	
۱۳۴	تازہ ہوا اور تنومندی - - - - - - - - - -	۱۷۵
۱۳۵	ہوا کی مقدار کے تعین کا غلط اصول - - - - - - -	۱۷۷
۱۳۶	جو ہوا تازہ نہ ہو اس میں بود و باش رکھنے سے کیا نقصان ہے - -	۱۷۸
۱۳۷	ناقص ہوائیں دماغ پر کیوں زہریلا اثر کرتی ہیں اور کیوں اُن سے دورانِ سر کی شکایت پیدا ہوتی ہے - - - - - - - - - -	۱۷۹
۱۳۸	ناقص ہوا سے نسل کی کمزوری - - - - - - -	۱۸۰
	باب (۱۸)	
۱۳۹	جلد اور اُس کا مصرف - - - - - - - - -	۱۸۱
۱۴۰	چہرہ سے کیوں عادات کا پتہ چلتا ہے - - - - - - -	۱۸۳
۱۴۱	جلد کیوں چکنی ہوتی ہے جس پر پانی کا اثر نہیں ہوتا - - - - -	″
۱۴۲	جلد کا بیرونی حصہ جو ذی جان نہیں ہے اور اندرونی حصہ جو جاندار ہے -	۱۸۴
۱۴۳	جلد کیوں ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اور جاندار خانے اُسے کیوں باہر کی طرف ڈھکیلتے رہتے ہیں - - - - - - - - - -	۱۸۵
۱۴۴	چھوٹی نالیاں جو جسم سے پانی باہر نکالتی ہیں - - - - -	۱۸۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۴۵	پانی جو ہمیشہ جسم سے بہا کرتا ہی۔ - - - - - - - -	۱۸۷
۱۴۶	ہمارے اجسام کیونکر گرمیوں میں ٹھنڈے اور جاڑوں میں گرم رہتے ہیں۔	۱۸۸
۱۴۷	گھمس کے موقع پر کیا ہوتا ہی۔ - - - - - - - - - -	۱۸۹
۱۴۸	ادویات جن کا اثر دماغ کے پسینے کے مرکز پر ہوتا ہی۔ - - - -	۱۹۰
	باب (۱۹)	
۱۴۹	بال اور ناخن۔ - - - - - - - - - - - -	۱۹۲
۱۵۰	بالوں کی عجیب و غریب ساخت و پرداخت۔ - - - - - - - -	۱۹۴
۱۵۱	بلّی اپنے دشمنوں کو خائف کرنے کے لیئے کیونکر اپنے بال کھڑے کر لیتی ہی۔	۱۹۵
۱۵۲	دانت جلد کا بیرونی نمو ہوتے ہیں۔ - - - - - - - - -	۱۹۶
۱۵۳	قوت لامسہ کی حیرت انگیز ساخت۔ - - - - - - - - - -	۱۹۹
۱۵۴	اعصاب جن سے سردی گرمی کا احساس ہوتا ہی۔ - - - - - - -	۲۰۰
۱۵۵	جلد کیونکر جسم کی اصلی حالت معلوم کرنے میں مدد دیتی ہی۔ - - -	"
	باب (۲۰)	
۱۵۶	منھ اور دانت۔ - - - - - - - - - - - - -	۲۰۲
۱۵۷	دانتوں کے مختلف اقسام اور اُن کا فعل۔ - - - - - - -	۲۰۴
۱۵۸	دانتوں سے کیونکر یہ معلوم ہوتا ہی کہ سب انسان یکساں ہیں۔ - -	"

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۵۹	ہمارے دانتوں کی دونوں قطاروں کی تاریخ اور اُن کے نام - -	۲۰۵
۱۶۰	دانتوں کے صاف رکھنے کی اہمیت اور اُن کے صاف رکھنے کی بہترین تدبیر	۲۰۹
۱۶۱	بچّوں کے لیئے اگر وہ توانا اور صاف رہتے ہوں شکر کیوں مُضر نہیں ہوتی -	۲۱۰
۱۶۲	بچّوں کے مٹھاس کی رغبت اس کا اشارہ ہی کہ ہمارے لیئے کیا چیز مُفید ہی	۲۱۱

باب (۲۱)

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۶۳	دہن اور خورش - - - - - - - - -	۲۱۲
۱۶۴	غذا کے تقویت بخشنے سے قبل کیا حالات پیش آتے ہیں - - -	۲۱۴
۱۶۵	کھانا کس طرح کھانا چاہیئے - - - - - - - -	۲۱۵
۱۶۶	صحت کی بقا صحیح طریقے سے کھانے پر منحصر ہی - - - - - -	۲۱۶
۱۶۷	زبان کی ہوشیاری کھانا کھانے اور گفتگو کرنے میں معین ہوتی ہی -	۲۱۷
۱۶۸	کھانا کھانے میں زبان کی حیرت انگیز رعایت - - - - -	۲۱۸
۱۶۹	زبان چار قسم کے ذائقے دیتی ہی - - - - - - - -	۲۱۹
۱۷۰	قوتِ ذائقہ اور اُس کے فوائد - - - - - - - -	؍؍
۱۷۱	زبان کیونکر مضرتوں سے محفوظ رہنے کے لیے پاسبان کا کام دیتی ہے - - - - - - - - - - - -	۲۲۰
۱۷۲	غذا حلق سے اُتارتے وقت کیا ہوتا ہی - - - - - - - -	۲۲۱

باب (۲۲)

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۷۳	معدہ اور ہاضمہ - - - - - - - - -	۲۲۳
۱۷۴	کیونکر غذا کھا کر صحت قایم رکھی جا سکتی ہے - - - - - -	۲۲۳
۱۷۵	معدے کی اندرونی سطح کی عجیب وغریب تہ - - - - -	۲۲۵
۱۷۶	ایک ایسی بات جسے کوئی سمجھ نہیں سکتا لیکن عموماً لوگ محو حیرت رہ جاتے ہیں - - - - - - - - - -	۲۲۶
۱۷۷	سنگ دانہ (پیپسین) کے چھوٹے چھوٹے داغ اور غذا استعمال ہونے کے بعد اُن کے افعال - - - - - - - -	۲۲۷
۱۷۸	نشاستہ کیونکر جسم میں شکر بن جاتا ہے - - - - - -	۲۲۸
۱۷۹	معدہ کا کام اس کے بغیر زندگی کا امکان - - - - - - -	۲۲۹
۱۸۰	نلی جو غذا کے ناکارہ حصّے کو خارج کرتی ہے - - - - - - -	۲۳۰
۱۸۱	تین پرت کی لمبی نالی جو غذا کو قبول کرتی ہے - - - - - -	۲۳۱
۱۸۲	حیرت انگیز غدود اور کھانا ہضم کرنے میں اُن کا فعل - - - -	۲۳۲
۱۸۳	لبلبہ (پین کراس) کے جان دار خانے اور اُن کی امداد طریقہ - -	۲۳۳
۱۸۴	غذا کی قوت خون میں کیونکر شامل ہوتی ہے - - - - - -	۲۳۵
۱۸۵	ہزاروں چھوٹے چھوٹے جان دار خانے جو غذا کو خون میں پہنچاتے ہیں	〃
۱۸۶	غذا کس طرح بغیر حصول طاقت استعمال کی جا سکتی ہے - - - -	۲۳۶

صفحہ	مضمون	نمبر
۲۳۸	دماغ کو بھی جسم کی طرح غذا کی کیوں ضرورت ہی اور کس طرح اس کا تغذیہ ہو سکتا ہی - - - - - - - - - - - -	۱۸۷
۲۳۹	غذا سے جسم کی تقویت ہوتی ہے دماغی غذا سے زندگی اور قوت حاصل ہوتی ہے - - - - - - - - - - -	۱۸۸
۲۴۰	جسم و دماغ کا باہمی فرق جو ہمیشہ برقرار رہتا ہے - - -	۱۸۹

باب (۲۳)

صفحہ	مضمون	نمبر
۲۴۱	ہمارا جسم کیونکر بنا ہی - - - - - - - - -	۱۹۰
۲۴۳	مچھلی کے ستون کا اعلےٰ تر انواعِ حیات میں عجیب و غریب ارتقاء - - - - - - - - - - -	۱۹۱
۲۴۴	مینڈک سے لے کر انسان تک تمام مخلوق کی حیرت انگیز یکسانی -	۱۹۲
؍	ہم سب اپنی زندگی بھر ایک حیرت انگیز فعل انجام دیتے رہتے ہیں - - - - - - - - - - - -	۱۹۳
۲۴۸	چھوٹے چھوٹے داغ جو ہمارے لئے کام انجام دیتے ہیں اور جسم تیار کرتے ہیں - - - - - - - - - -	۱۹۴
۲۵۰	ہم کھڑے ہوتے وقت کیوں سیدھے کھڑے ہوتے ہیں اور گر نہیں پڑتے - - - - - - - - - - -	۱۹۵
	ہمارے خیالات اور احساسات کیونکر نلّی کے ذریعے سے پہنچائے	۱۹۶

صفحہ	مضمون	نمبر
۲۵۳	جاتے ہیں۔	
	ریڑھ کی ڈوری کیونکر نلی میں تیرتی رہتی ہے اور کس طرح اس کی	۱۹۷
۲۵۴	حفاظت ہوتی ہے۔	
۲۵۵	ریڑھ کی ہڈی جسم کے اطراف جسم کی ساخت ہے۔	۱۹۸
	باب (۲۴)	
۲۵۷	سر اور اعضا۔	۱۹۹
۲۵۹	نوزائیدہ بچے کے متعلق ایک حیرت انگیز رمز۔	۲۰۰
۲۶۰	دماغ اپنی جگہ میں پہاڑ جیسا مضبوط ہوتا ہے۔	۲۰۱
۲۶۱	کھوپڑی اور دماغ کے عجائبات عظیم۔	۲۰۲
۲۶۸	کولھے کا جوڑ جو ہر قسم کے ہچکولوں کی مدافعت کی قوت رکھتا ہے۔	۲۰۳
۲۶۹	ٹانگ کی زائد ہڈی جو اعصاب میں دھسی ہوئی ہے۔	۲۰۴
"	انگوٹھے کا جوڑ اور جوتے کی وجہ سے اس کی شکل کی تبدیلی۔	۲۰۵
	باب (۲۵)	
۲۷۱	ہمارے اعصاب اور ان کے حاکم۔	۲۰۶
	ہمارے اعضا کو حرکت دینے والے اعصاب اور ان میں کیونکر	۲۰۷
۲۷۳	قوت حاصل ہوتی ہے۔	

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۰۸	زندہ کل جس کے لاکھوں پرزے ہیں - - - - - - - -	۲۷۳
۲۰۹	حیات کی قوت اعصاب کی قوت سے زیادہ قوی ہے - - - -	۲۷۵
۲۱۰	اعصاب جو رگوں کے تابع ہیں - - - - - - - -	۲۷۸
۲۱۱	اعصاب کیونکر اپنے مالکوں کی بربادی پر خشک ہو جاتے ہیں -	"
۲۱۲	تعلیم سے اعصاب کو تابع رکھنے میں کیا مدد ملتی ہے - - - -	۲۷۹